



صدر جم۔ وری۔ کا سکرٹریٹ

۔ میں مادری زبانوں کا احترام ،تحفظ اور تش۔ یر کرنی چاہئے : نائب صدر جم۔ وری۔ ۔ ند آسام سا۔ تی۔ سبھا کی صد سال۔ تقریبات کا افتتاح

Posted On: 30 NOV 2017 8:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی، یکم۔ دسمبر ۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ۔ ند جناب ایم ونکیا نائیڈو نے کہا کہ ا۔ بے ۔ میں اپنی مادری زبانوں اور دیسی زبانوں کا احترام ،تحفظ اور تشریح کرنی چاہئے ۔ جناب ونکیا نائیڈو نے آسام سا۔ تی۔ سبھا کی صدسال۔ یادگاری تقریبات میں اپنی افتتاحی تقریر کے دوران ی۔ بات کہی ۔

جناب نائیڈو نے اس موقع پر بابائے قوم م۔ اتما گاندھی کے اس قول کا حوالہ دیا جس میں ان۔ وں نے کہا تھا کہ کسی قوم کی ثقافت اس کے دلوں اور آتما میں رہتی ہے ۔ ان۔ وں نے کہا کہ اسی طرح ثقافت نہ صرف قلمکاروں اور شاعروں کے خیالات کو زرخیز بناتی ہے ۔ بلکہ سماج کی سچائیوں کی بھی عکاسی کرتی ہے ۔ دراصل ی۔ ثقافت سماجی قدروں ،معیشت اور سماج کی تمام تر خوبیوں اور برائیوں کا آئینہ دکھاتی ہے ۔

اس موقع پر جناب نائیڈو نے آسام سا۔ تی۔ سبھا کو اپنی تشکیل سے اب تک دس ۔ زار سے زائد تصنیفات شائع کرنے پر مبارکباد دی ۔ ان۔ وں نے کہا کہ آسامی ڈکشنری کی اشاعت میں آسام سا۔ تی۔ سبھا کا تعاون اور خدمات واقعی لائق مبارکباد ہیں ۔

جناب نائیڈو نے اس امر پر بھی اپنی خوشی کا اظہار کیا کہ آسام سا۔ تی۔ سبھا نے آسام کلچرل یونیورسٹی جیسے عظیم الشان منصوبے کی پیش رفت کی ہے جس میں ۔ ندوستان اور شمال مشرقی ایشیا کے مختلف طبقوں کی ثقافتی قدروں اور رسوم رواج کا مطالعہ کیا جائے گا ۔ ان۔ وں نے ” انسائیکلو پیڈیا آف آسام “ اور ” انسائیکلو پیڈیا آف ٹی اینڈ ٹی کمیونٹیز آف آسام “ کی اشاعت کے لئے کام کرنے پر بھی مبارکباد دی ۔

ان۔ وں نے کہا کہ ان۔ یں ی۔ جان کر خوشی ۔ وئی ہے کہ آسام سا۔ تی۔ سبھا کی تشکیل آسامی زبان وادب کو مالا مال بنانے اور ان کو فروغ دینے کے مقصد سے کی گئی تھی تاکہ تمام دیسی زبانوں کو ایک ۔ ی جگہ پر یکجا کیا جاسکے ۔ ان۔ وں نے کہا کہ ی۔ بات بھی انت۔ ائی قابل مسرت ہے کہ آسام سا۔ تی۔ سبھا کے قیام کے مقاصد میں آسام کے لوگ سا۔ تی۔ پر تصنیفات کی اشاعت ڈکشنریوں کی اشاعت ، ادب کے ، زبان اور ثقافت کے مختلف شعبوں میں تحقیق کا کام بھی شامل ہے ۔

ناب ونکیا نائیڈو نے کہا کہ میں عرصہ دراز سے سبھی ریاستی سرکاروں سے ی۔ بات زور دے کر کہتا رہا ۔ وں کہ ان۔ یں اب علم کو اپنی مادری زبانوں میں تعلیم دینے چاہئے اور زبانوں کو اسکولوں میں ذیلی زبان کے طور پر پڑھایا جانا چاہئے ۔ دراصل ایک شخص کے ذریعہ اپنی مادری زبان میں اپنے خیالات کا اظہار دوسری زبانوں میں اظہار کئے جانے کے متبادل نہ ہیں ۔ وسکتا ۔ میں ی۔ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ زبان لوگوں کے درمیان تمام سرحدوں کو توڑتے ۔ وئے ایک پل اور جذباتی رابطے کا کام کرتی ہے ۔

جناب نائیڈو نے مزید کہا کہ ان۔ یں ی۔ جان کر اور زیادہ خوشی ۔ وئی ہے کہ آسام سا۔ تی۔ سبھا نے آسام کلچرل یونیورسٹی جیسے زبردست اور عظیم الشان منصوبے کا بیڑہ اٹھایا ہے جس میں ۔ ندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا کی مختلف برادریوں کی ثقافتی قدروں اور رسم و رواج کے موضوعات پر مطالعات کا ا۔ تمام کیا جائے گا ۔

، نے کہا کہ ی۔ بات بھی اپنے آپ میں خوش آئند اور خوشگوار ہے کہ آسام کی ان دو اکابر شخصیات کو اعزازات سے سرفراز کیا جائے گا جن میں سینئر صحافی جناب جی ایل اگروالا اور ، منورجن گوسوامی شامل ہیں ۔ جیسا کہ پ۔ لے بتایا جاچکا ہے کہ جناب اگروالا ایک ایسے عظیم انسان ہیں جن۔ وں نے اپنی عظمت خود تخلیق کی ہے اور آسام میں جی ایل پبلی کیشنز نامی میڈیا ۔ اؤس کے ذریعہ آسام میں صحافت کے فروغ کی کامیاب کوششیں کی ہیں ۔

م ن ۔ س ش ۔ رم

U-6039

(Release ID: 1511482) Visitor Counter : 3

